O

مَیں وہ غم اب بھول جانا چاہتا ہوں
مسکرانا، گنگنانا چاہتا ہوں

سارے رستے دیکھ ڈالے ہیں سو اب کے
لوٹ کر گھر اپنے جانا چاہتا ہوں

میرے اندر ہے کوئی، ملتا نہیں ہے
اُس کو خود سے ڈھونڈ لانا چاہتا ہوں

جانتا ہوں تم کو دلچسپی نہیں ہے
میں تمہیں پھر بھی بتانا چاہتا ہوں

https://emad-ahmad.com/

اب کسی سرسبز باغیچے کے اندر
گھاس پر بس بیٹھ جانا چاہتا ہوں

ایک دنیا نے کہا تھا لَوٹ جاؤ
ایک دنیا کو جتانا چاہتا ہوں

لوگ ہنستے تھے کہ تم پاگل ہو بھائی
اب اُنہیں ہنسنا سکھانا چاہتا ہوں

اُس سے اتنی دشمنی ہونے لگی ہے
اپنے غم اُس کو دِکھانا چاہتا ہوں

تم اسے کہنا عماد اب بھول جاؤ
میں نئے رشتے بنانا چاہتا ہوں

https://emad-ahmad.com/